مولانا شيخ محمد عادل رباني

طریقت کا پہلا سبق

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ:

مولانا شیخ عبداللہ الداغستانی اکثر مولانا شیخ ناظم سے فرمایا کرتے تھے کہ اپنے درس (بیان) کو لکھ لیا کریں۔ طریقت کا پہلا سبق یہ ہے: "الطَّرِيقَةُ كُلّهَا آدَابْ"، "اَلطَّرِيقَةُ كُلُّهَا آدَابْ" یعنی طریقت کا پورا نظام ادب (اچھے اخلاق اور سلیقے سے پیش آنے) پر قائم ہے۔ جو شخص ادب کے ساتھ رویہ اختیار نہیں کرتا، اسے نہیں کہنا چاہئے: "میں طریقت سے ہوں۔" ایسا شخص تو گویا سڑک پر چلنے والے عام انسان کی طرح ہے۔ جو لوگ دوسروں کی عزت نہیں کرتے، اپنے بزرگوں کا احترام نہیں کرتے، اپنے رشتہ داروں کے ساتھ شفقت نہیں رکھتے، اپنے پڑوسیوں سے حسنِ سلوک سے پیش نہیں آتے وہ طریقت میں شامل نہیں سمجھے جاتے۔

طریقت، جیسا کہ ہم نے کہا، ادب ہے۔ یہ اچھے اخلاق پر قائم ہے۔ ادب کے لحاظ سے ہمارے رسول اللہ ﷺ سب سے عظیم مثال ہیں۔ تمام لوگوں کے ادب میں سب سے کامل ادب ہمارے رسول اللہ ﷺ کا ہے۔ طریقت کے لوگوں کو چاہئے کہ وہ آپ ﷺ کی پیروی کریں اور آپ ﷺ کے راستے پر چلیں۔

اسی لئے طریقت میں ایسی برائیوں، جھوٹ اور باطل کے اعمال میں پڑنا ادب میں شامل نہیں ہے۔ ادب کا مطلب ہے حکم کی اطاعت، اللہ عزّوجلّ کے حکم کی اطاعت، اور ہمارے رسول اللہ ﷺ کے راستے پر چلنا۔ اس کا کوئی دوسرا مقصد نہیں ہے۔ آج کل لوگ کچھ چیزیں حاصل کر کے بہکنے اور بے حیائی میں لگنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسا کرنا عام لوگوں کا طریقہ تھا، مگر طریقت کا نہیں۔ طریقت کا مطلب ہے ہمارے رسول اللہ ﷺ کے کامل اخلاق کی پیروی کرنا اور آپ ﷺ کی نقل کرنا۔ اللہ جلالہ ہماری مدد فرمائے۔ کیونکہ طریقت کے لوگ ہر جگہ اپنے نفس پر قابو نہیں رکھ پاتے۔ وہ جو ان کا نفس چاہتا ہے وہی کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو اپنے نفس کی خواہشات کے پیچھے چلتے ہیں۔

لہٰذا طریقت کیسی ہے؟ طریقت تربیت دیتی ہے۔ تمہیں اپنے نفس پر قابو پانا چاہئے۔ جو نفس قابو میں ہوتا ہے، وہی تمہیں بلند ترین مرتبوں تک لے جاتا ہے۔ اس کے سوا کوئی اور راستہ نہیں ہے۔ چلانے، چیخنے، یا بدتمیزی کرنے سے کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ نہ صرف یہ کہ تم ترقی نہیں کرتے بلکہ مزید پیچھے ہٹ جاتے ہو۔ اللہ جلالہ ہمیں ہمارے نفس کے شر سے محفوظ رکھے۔ لوگ پوچھتے ہیں، "طریقت میں کیا کرنا چاہئے؟" طریقت کا مطلب ہے ادب اختیار کرنا۔ سب سے اہم چیز ہے اپنے ادب کو محفوظ رکھنا۔ یہ سمجھنا کہ تم نے کیا کیا، تم نے کیا عمل کیا، اور تم نے کیا کہا۔ اللہ جلالہ ہم سب کی مدد فرمائے، ہم پر آسانیاں عطا فرمائے، اور

مولانا شيخ محمد عادل رباني

ہمیں ہمارے نفس کے حوالے نہ کرے۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربّانی
۹ اکتوبر ۲۰۲۵ / ۱۷ ربیع الآخر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول